انت ولیی فی الدنیا والاخرة

فالنامه

بمطبع حاجی ولی محمد ساشح طبع رونق یافت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد
ایک دن اس فقیر خاکسار فیاض الحق سے ایک دوست دیندار با صدق صاحب نے کہا کہ اگر یہ
رسالہ حدیث کا کہ جسمیں کچھ حال دوزخ کا اور حضرت کی شفاعت کا ہے زبان ہندی میں عبارت
سلیس میں ہو جاوے تو خوب بات ہو کہ سب مسلمان حرف شناس بھی قرار واقعی سمجھ لیویں اور
عذاب الہی سے ڈر کر توبہ کریں بموجب اونکی فرمانے کی اس حقیر نے سنہ ایکہزار دو سو چھپن ہجری میں
زبان ہندی میں کیا امیدوار ہوں کہ جو مسلمان اسکو پڑھے اللہ واسطے اس گنہگار کے
دعای مغفرت مانگے حدیث میں روایت ہے کہ ایکدن جبرئیل علیہ السلام حضرت کے پاس آئے چہرہ
جبرئیل کا زرد تھا حضرت نے پوچھا کہ اے بھائی میرے ہمیشہ تم خوشی خوشی میرے پاس آتے تھے
آج کیا باعث ہے کہ تمہارا چہرہ زرد ہے جبرئیل نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے کیا کیا دیکھا
کہ دوزخ کو آج دیکھ آیا ہوں غم کی مارے میرا رنگ زرد ہے حضرت نے فرمایا اوسکا حال بیان کر
احوال دوزخ جبرئیل نے کہا کہ جب اللہ تعالی نے دوزخ کو پیدا کیا فرشتوں نے ہزار برس
تاب دیکر دہکایا اوسکا رنگ سفید ہوا پھر ہزار برس دہکایا ہو نکا تو اوسکا رنگ سرخ ہوا پھر ہزار
برس دہکایا تو وہ سیاہ ہو گیا اب وہ ایسا سیاہ و تاریک ہے کہ ذرا روشنی نہیں روایت ہے

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سی کہ دوزخ مین سانپ اور بچھو اونٹ کی گردن کی برابر ہین جسوقت
انکو دوزخی دیکھینگے قصد بہاگنی کا کرینگی اوسدن کا خوف ہوویگا اب کہان جگہ بہاگنی کی ہی لکھا
ہی کہ اگر اون مین سی ایکبار کسیکو کاٹی تو چالیس برس تک زہر باقی رہی دنیا کی آگ دوزخکی
آگ سی پناہ مانگتی ہے حدیث مین آیا ہی کہ اللہ تعالی نی جبرئیل ع کو مالک دوزخ کیطرف بہیجا
کہ تہوڑی آگ دوزخ کی لیکر آدم کی پاس لیجاوی کہ اس آگ سی کچہ کہانا پکاوی حضرت جبرئیل ع نے
موجب حکم الہی کی مالک دوزخ کی پاس جاکر کہا کہ ای مالک ذراسی آگ مجکو دی کہ مین آدم کی پاس
لیجاؤن مالک نی کہا کہ اگر مقدار ایک چیونٹی کی آگ تمکو دون تو ساتون آسمان جل جاوین اور
اگر آدہی چیونٹی کی دون تو ساری سورش کی آسمانسی مینہ نہ برسی اور زمین سی سبزہ نہ جمے
پہر جبرئیل ع نے حق تعالی سی عرض کیا الہی کم آخذ ناراً لآدم یعنی کتنی آگ لاون حکم ہوا کہ ایک ذرہ بہر
پس حضرت جبرئیل نے مالک سی ذرہ برابر آگ لی اور اوسکو ستر دریاؤن مین دہوکر حضرت آدم علیہ السلام
کے پاس لائی جبرئیل ع نے اوسکو پہاڑ پر رکہا وہ پہاڑ پگہلکر مثل خاک کی ہوگیا اور آگ دوزخ مین
گئی لیکن اوسکا دہوان پتہر اور لوہی مین اب تک باقی ہی حضرت نے فرمایا کہ اگلی سی ہلکا عذاب
دوزخکا یہ ہی کہ نعلین آگ کی پاؤن مین پہنائی جاینگی اوسوقت اوسکی گرمی سے دماغ اوبلنے لگیگا اور جیسے
شعلے آگ کے نکلیں گے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سی روایت ہے کہ جہنم مین مالک کو پکارینگے چالیس
برس تک مالک انکو جواب ندیگا بعدہ یہ کہیگا ای دوزخیو تمکو دوزخ مین رہنا ہے پہر دوزخی
اپنی پروردگار سے کہینگے ای رب نکال ہمکو دوزخسی اگر ہم گناہ پہر کرین تو البتہ ظالم ہونگے
پس اللہ تعالی ایک مدت تک اونکو جواب ندیگا پہر حق تعالی کی طرفسی جواب آویگا کہ تم
ہمسے کلام نکرو پہر اونکو بولنے کی طاقت نہوگی مگر زفیر اور شہیق یعنے اگر دوزخمین لینگے تو
کودی اور گدہی جیسے آواز ہوگئے اور مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر ایک کپڑا دوزخکا
درمیان آسمان وزمین کے لٹکاوین تو حرارت کی سبب سے آسمان وزمین مین جو رہنے والی ہین مرجاوین
اگر ظاہر ہو آگ دوزخکی مانند سوئی کے ناکے کے تو ساری دنیا جل جاوے اور اگر اسمین سی
ایک پہاڑ اون پر رکہین تو ساری پہاڑ خاکستر ہوجاوین جبرئیل ع نے حضرت محمد مصطفی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا قسم ہی اوسکی جسنی تجکو سچا پیغمبر کیا ہے اگر ایک مرد کو مغرب مین

عذاب کرین تو مشرق والی ساری جل جاوی (یس) اوسکی حرارت نہایت سخت ہی اور
گہرائی اوسکی بہت دور ہی اور ایندہن آدمی اور پہاڑ ہین چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ یعنی ڈرو اوس آگ سی کہ جسمین ایندہن
آدمیون اور پہاڑونکا ہی اور اوسکا پانی حمیم یعنی کہولتا ہی پانی اور خوراک زقوم یعنی سینہڈ
اور دوزخ مین آگ کی بچہو مین پہر جبرئیل نی کہا دوزخ کی سات طبقی ہین ہر ایک طبقہ جزو مقسوم ہی
ہر ایک گنہگار کیواسطی طبقہ دوزخکا قسمت کیا گیا ہی اور ایک سی دوسرا طبقہ ملا ہوا ہی ایکسی
دوسری مین دونا عذاب اور گرمی ہی پہر حضرت نی فرمایا جبرئیل سی کہ مجکو دوزخکی رہنی والونکی
خبر دی کہ اون طبقون مین کون کون لوک رہینگی جبرئیل نی کہا کہ پہلی طبقی مین جو سب سی نیچی
ہی اور اون چہون طبقو سی اوسمین زیادہ گرمی ہی اوسکی اندر منافق لوک پڑینگی اور علامت
منافقون کی یہ ہی کہ جہوٹہ بہت بولتی ہین اور امانت مین خیانت کرتی ہین اور نماز پڑہنی مین
سستی اور کاہلی کرتی ہین اور آگی کچہ پیچہی کچہ کہتی ہین اور اولاد فرعون کی اور وہ لوک کہ اصحاب
مائدہ سی کافر ہوئی ہین یہ سب لوک نیچی کی طبقی مین پڑینگی نام اوسکا ہاویہ ہے اور دوسری
طبقی مین ابلیس اور جو لوک اوسکی تابع ہین اور مجوسی رہینگی اوسکا نام لظی ہی اور جو کہ تیسرا
طبقہ ہی اوسمین یہودی رہینگی نام اوسکا حطمہ ہی اور چوتہا طبقہ جو ہی اوسمین نصاری رہینگے
اوسکا نام سعیر ہی اور پانچوی طبقی مین صابئین رہینگی نام اوسکا سقر ہی اور چہٹی طبقی مین مشرک
رہینگی نام اوسکا جحیم ہی اور ساتوین طبقی مین کہ نام اوسکا جہنم ہی وہ سب طبقو سی اوپر ہی مگر
اوس مین کم عذاب ہی لیکن اوس مین ستر ہزار ندیان ایسی جوش کہہ رہی سی ہتی ہین کہ اگر ذرا
سا بہی شور اوسکا روی زمین پر پہنچی کوئی جیتا نہ بچی حضرت نی فرمایا بہلا ساتوین طبقی مین کون
لوگ رہینگی بس چپ ہو رہی جبرئیل نی فقط کچہ جواب ندیا پہر آپنی فرمایا ای جبرئیل تو کیون چپ ہو رہا
مجکو ساتوین طبقی کی رہنی والونکی خبر دی یعنی کسکی امت اوسمین پڑیگی جبرئیل نی کہا
کیا آپ نہین جانتی ہین فرمایا کہ ہان تب جبرئیل نی بیان کرنا شروع کیا کہ آپکی امت مین سی
جو کبیرہ گناہ کرتی ہین اور بدون توبہ کئی مرگئی ہین وہ لوگ ساتوین طبقی مین پڑینگی یہ حال سنکر
حضرت بیہوش ہوکر گر پڑی اور جبرئیل نی سر مبارک آپکا گود مین رکہا یہان تک کہ حضرتکو ہوش آیا

پھر فرمایا کہ اے جبرئیل مجھپر بڑی مصیبت پڑی اب رہبر سے دل مین بڑا خوف ہوا کہ امت بھی میری
جہنم مین داخل ہوگی جبرئیل نے کہا کہ ہان جو گناہ کبیرہ کر کے مر گئے ہین وہ بیشک دوزخ مین جاوینگے
پھر روئے رسول اللہ صلعم اور جبرئیل بھی رونے مین شامل ہوے حضرت نے پوچھا اے جبرئیل تم کسواسطے
روتے ہو تم تو گناہ سے پاک ہو کہا اے محمد النبیہ مین روتا ہوں ایسا نہو کہ مین مبتلا کیا جاؤن اوسچیز
مین کہ جسمین ہاروت اور ماروت مبتلا ہوئی تھی پس وے بہیجے اللہ تعالی نے دونونکیطرف اور کہا
کہ اے جبرئیل اور محمد تم دونونکو دوزخ سے آزاد کیا ہے ولیکن تم ہمارے عذاب دوزخ سے ڈرتے رہو اور رونا
نہ چھوڑنا اور دوسری روایت مین لکہا ہے کہ جب حضرت نے یہ حال دوزخکا اور اسکے عذابونکا
سنا تو بدحواس ہو کر گر گئے اور چادر مبارک اوڑھ کر اپنے حجرہ مین روتے چلے گئے حدیث مین روایت ہے
کہ جسوقت دوزخ کو قیامت کے میدان مین لاوینگی اوسکی ستر ہزار باگین ہونگے ہر ایک باگ کو ستر ستر
ہزار فرشتے کہینچتے ہونگے اوس مین چنگاریان محل کی برابر اونچی ہونگی چنانچہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے
اِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهُ جِمَالَةٌ صُفْرٌ یعنی مقرر وہ چنگاریان اتنی بڑی ہونگی
کہ جیسے بڑی محل گویا کہ وہ چنگاریان زرد اونٹونکی برابر ہونگے حدیث مین لکہا ہے کہ
جسوقت دشمن اللہ کے دوزخ کیطرف کہینچی جاوینگے منہ سیاہ ہونگے اور آنکہین کرنجی اور
اونکی منہ اور آنکہون پر مہر کی جاویگی پس جسوقت یہ دشمن اللہ کنارے جہنم کے پہنچینگے تو جہنم
کے شعلے اون لوگونکی واسطے استقبال کرینگے اور طوق زنجیر آگ کی ساتھ لاوینگے یہ معاملہ دیکھتے
ہی ہر ایک کافر بہاگیگا اللہ تعالے دوزخکو حکم کریگا کہ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ثُمَّ فِي
سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَ
لَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ یعنی پکڑو کافر کو پہر عذاب مین کہینچو پہر اسکو آگ مین ڈالو
پہر اسکو آگ کی زنجیر مین جو ستر گز کی ہے باندہو کہ یہ اللہ تعالی پر ایمان نہ لاتا تہا اور محتاج لوگونکو
کہانا کہلانے کی رغبت نہ دلاتا تہا پس آج کے دن اسکا کوئی دوست نہین ہے بعد اسکے فرشتے دوزخ
کے اون لوگونکے منہ مین زنجیرین ڈال کر دبر نکالینگے پہر زنجیرو کے ساتھ داہنی ہاتھ انکی
گردنونسی باندہی جاوینگے اور ہر ایک کی ساتھ شیطان لگا ہوگا اور گرز لوہے سی
مارتی ہوئے دوزخ مین لیجاوینگے حضرت بی بی فاطمہ نی عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپکی

اونکو بھی اسی طرح دوزخ مین لیجاوینگی فرمایا اے فاطمہ اسیطرح کہ سبت لیجاوینگی مگر میری امت کا کالی منہ اور
کرنجی آنکھین نہ کہنی ہونگی اور اونکی منہ پر مہر نہو گی زنجیر اور طوق گردن مین نہ پڑا ہوگا باقی اور سب عذاب اونکا
پھر حضرت فاطمہ ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ پہلا کسطرح آپکی امتکو دوزخکی طرف کہسیٹینگی فرمایا کہ تین
گروہ میری امت مین دوزخکی واسطی علحدہ کئی جاوینگی ایک شیخ فاسق کہ بڈہا ہوگیا ہی مگر اب تک حرام
کاری نگئی اور دوسرا جوان کہ اوسکو طاقت تہی ظلم کرنیسی باز نرہا اور تیسرا گروہ عورتونکا کہ سوای
شوہر کی اوروں سی التفات کرتی نہین اور اونکی واسطی بناؤ سنگار کرتی نہین لیکن بڈہی فاسق کو
پکڑکی دوزخ مین کہسیٹینگی تب وہ کہیگا افسوس ہی میری بڑہاپی پر کہ مین دنیا مین بڈہا ہوگیا تہا
لیکن مجھسی حرام کاری نہ گئی تہی اور خرابی ہی میری واسطی کہ حق حلال بی بی چھوڑکر حرام
کرتا تہا اور جوان ظالم کو پاؤن پکڑکی دوزخ مین ڈالینگی تو وہ کہیگا کہ وای اوپر میری
جوانی کی اب میری جوانی اور خوبصورتی کہانگئی افسوس ہی مینی ناحق دنیا مین ظلم کیا تہا اب
دوزخ مین کوئی بچانیوالا نہین اور بہت عورتین آگ کی طرف کہسیٹی جاوینگی اور فرشتی
اونکی سرکی چوٹی پکڑکی دوزخ مین ڈالینگی اور وہ عورتین دوزخ مین فریاد کرینگی کہ ؛
وافضیحتاہ یعنی افسوس ہی کیا فضیحتی ہماری یہان ہوئی ہی افسوس ہی ہماری ننگ
حرمتکی ہوئی اور افسوس ہی کہ ہم نے ستر ہوئی ہمنی ناحق بناؤ سنگار خاوندکو چھوڑکی
غیرونکی واسطی کیا تہا چنانچہ لکہا ہی کہ مسلمان عورتون کو چاہیئی کہ جب سنین کہ میرا شوہر
سفر سی آتا ہی تو پہلی سی اوسکی واسطی بناؤ سنگار کرین یعنی جو پوشاک کہ اچہی میسر ہو
شوہر کی خوش کرنیکی واسطی پہنین اور میسر ہو تو خوشبو بہی لگاوین کسواسطی کہ اللہ تعالی فرشتونکو
کہتا ہی کہ ای فرشتو دیکھو کہ یہ مسلمان عورت اپنی شوہر کی خوش ہونیکی واسطی بناؤ سنگار کرتی ہی اور کسی
کیواسطی بناؤ سنگار نہین کرتی تم شاہد رہو کہ ہم اوس سی خوش ہوئی اور جو عورت اور کسی کیواسطی بناؤ سنگار
کرتی ہی اوسکو بڑا عذاب کرونگا اللہ پناہ مین رکہی غرضکہ جب گنہگار امت محمدی دوزخ کی کناری کہڑی ہونگی
تو مالک دوزخ [illegible] دروازہ کہولکر باہر کہڑا ہوگا اون گنہگارونکی طرف دیکھیگا پھر فرشتونسی کہیگا کہ جو
گنہگارونکو عذاب کرتی ہوئی پکڑ لائی ہین یہ کون لوگ ہین میری پاس ایسی لوگ نہین داخل ہوئی مجکو
تعجب آتا ہی کہ ان لوگونکی منہ کالی نہین اور طوق زنجیر مین بندہی نہین [illegible] اور انکی کرنجی آنکھین

پہنچی ہین تب عذاب کی ملائک مالک سی کہینگی کہ ہمکو تو معلوم نہین ہی ہم تو اسیطرح مامور ہین
واللہ عالم کہ یہ کون قوم ہین پہر مالک کہیگا کہ ای گروہ اشقیا تم کون لوگ ہو کہ تمہاری کالی
منہ لور کر بہی آنکہین نہین ہین تو وہ گروہ گنہگار مالک سی رو کر کہینگی ای مالک ہم محمد کی امت ہین جنہے
ہین گناہ کبیرہ کری بن توبہ کی مر گئی تہی اور دوسری روایت مین آیا ہی کہ جسوقت محمد کی امتکو
ملائک دوزخ مین دیکہین گی تو سب گنہگار پکار کر کہین گی وا محمداہ پس جسوقت مالک کی صورت دہشتناک
دیکہینگی تو حضرت کی نام کو بہی بہول جاوینگی پہر مالک اونسی پوچہیگا کہ تم کون لوگ ہو تمسی کیا قصور ہوا تہا وہ
کہین گی کہ ای مالک ہم وہی لوگ ہین کہ ہمپر قرآن نازل ہوا تہا ہم وہ لوگ ہین کہ رمضان کا روزہ
رکہتی تہی تب مالک کہیگا کہ سوای محمد کی قرآن کسی پر نازل نہوا تہا پس جسوقت محمد کا نام سنین گی تو چلاینگی
ای مالک ہم اسکی امت ہین ہین مالک کہیگا ای گنہگارو تمکو قرآن سی خبر نہتی کہ جو اطاعت خدا اور رسول
کی نہ کریگا سو وہ دوزخ مین جاویگا اور کیا عالم تمہاری پاس سمجہانی نہ آئی تہی سب کہینگی کہ سمجہانیوالی ہمارے
پاس آئی تہی ولیکن ہم اونکا کہنا خیال مین نہ لائی پہر کہین گی لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ
اگر ہم سنتی یا عقل رکہتی تو کاہیکو ہم دوزخ مین ہوتی روایت ہی کہ جب دوزخ کی کنارے دوزخی کہڑی
ہونگی اور دوزخ کی طرف دیکہین گی کہ ہزارون کوس تک آگ پہیلی ہی اور بڑی بڑی ستونونکے
مکان ہین تب مالک سی امت محمد کی لوگ کہین گی کہ ہمکو اذن دی کہ ہم گناہون پر گریہ زاری
کرین تب مالک رونیکا حکم دیگا اتنا روئین گی کہ آنکہون مین آنسو تک باقی نرہیگا پہر مالک کہیگا
کیا خوب ہوتا اگر تم دنیا مین خدا کی خوف سی روتی تو تم کو آگ کی شعلی نہ پکڑتی اور جو شخص دنیا
مین اللہ کی خوف سی روویگی تو حرام کری جسم اوسکا اللہ تعالی آتش دوزخ سی اور جو کوئی اتنا
روویگی کہ تر ہووی آنسو سی ایک بال بہی اوسکی بدن کا تو اللہ تعالی بخشیگی اور دوزخ سی
خلاص پاوی لیکن ای گنہگارو یہان رونا تمہارا کچہ فائدہ نکریگا منصور بن عمار رضی
اللہ عنہ سی روایت ہی کہ مالک دوزخ کا جو داروغہ ہی اوسکی اتنی ہاتہ اور پاؤن ہین کہ
جتنی دوزخ مین دوزخی ہین اور وہ ہر ہاتہ اور پاؤن سی دوزخیونکو دوزخ مین اوٹہاتا ہی بٹہائیگا
ہر ایک اونکی سی طوق اور زنجیر پہناویگا جسوقت کہ مالک دوزخ [illegible]
صورت سی دیکہتا ہی تو آگ ماری دہشت مالک کی آپس مین ایک دوسریکو نگل جاتی ہی

اور دوزخ میں انیس موکل ہیں وہ بڑی بڑی عذاب کرنیوالی ہیں اور حرف بسم اللہ الرحمن الرحیم اوس میں ہیں پس جو شخص صدق دل سے اور رسالت قلب خالص سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیگا تو اللہ تعالے اوس کو انیس موکلوں سے بچائیگا لکھا ہے کہ مالک دس ہزار کافر کو ایک ایک انگلی سے عذاب کریگا اور اوسکے آنکھوں سے اور منہ سے شعلے آگ کی نکلتے ہیں اور اوسکا جسم اسقدر چوڑا ہے کہ ایک مونڈہے سے دوسرے مونڈہے تک سو برس کا فاصلہ ہے اور اوسکے دل میں اللہ تعالے نے رحم نہیں پیدا کیا کہ بندون پر عذاب سے رحمت کرے اور اوسکے دل میں ذرا ترس نہیں ہے پھر مالک انیس موکلوں سے کہیگا کہ اس گروہ شقی کو اسیر کر کے دوزخ میں ڈالو اور روایت ہے جسوقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امت دوزخ میں پڑینگے تو ہر ایک لا الہ الا اللہ کہیگا یہ کلمہ سنتی ہی آگ دوزخ کی سرک جاویگی پھر مالک ترش ہو کر کہیگا کہ اے آگ ان لوگونکو پکڑ کے لیجا تو کیون سرک گئی آگ پکاریگی اے مالک بھلا مین کسطرح پکڑون یہ تو کہتے مین لا الہ الا اللہ مالک کہیگا سچ ہے لیکن اللہ تعالے کا مجکو ایسا امر ہوا ہے کہ یہ لوگ گناہ کبیرہ کرکے مرگئے تھے غرضکہ پھر اونکے منہ سے کلمہ بھی نہ نکلیگا پھر دوزخ کی موکل کسیکے ٹانگ اور کسی کا منہ اور کسی کی چوٹے اور کسیکا سر پکڑکے دوزخ مین ڈالینگے پھر وہ آگ کسیکو قدم تک بعضی کو زانو تک اور بعضے کو ناف تک اور بعضی کو حلق تک کہا جائیگی جسوقت آگ اونکی جسم مین لگیگی تو غیب سے آواز آئیگی کہ انکی ماتھے اور دل کو مت جلائیو کہ انہون نے رحمن کو سجدہ کیا ہے اور رمضان مین روزہ رکھے ہین کہ انکے دل پیاسے ہین اور حدیث مین آیا ہے کہ دوزخی اسقدر جلینگے کہ سر اونکے سوج کر پہاڑ کے برابر ہو جائینگے اور بے عقل ہونگے اور آنکھون سے دیکھین گے اور چمڑا بھی اونکے بدنکا سوج کر کئی گز کا موٹا ہو جائیگا نہ موت اونکو ہوگے نہ حیات اور اونکے پیٹ مین سانپ اور بچھو آگ کے ہونگے جسوقت کہ وہ کاٹینگے اور آگ انکو کہاینگے تو مانند آواز گدھے کی فریاد کرینگے پھر فرشتے موگرون سے سر کوٹینگے حضرت نے فرمایا کہ اہل دوزخ پکارینگے کہ اے پروردگار ہمارے گھیر لیا ہمکو آگ نے اور ہمنے تنگ مکان پایا اور ہم آگ مین دبے جاتے ہین اور ہمپر بڑا عذاب ہے یہ ہر چند شکوہ کرینگے ذرا رحم نہوگا اگر صبر کرین گے فرحت نپائینگے اور اگر پکارینگے کوئی جواب نہ دیگا پھر کہینگے الٰہی ہم اپنی سزا کو پہنچے اور ہم قوم گمراہ تھے اور امت محمد صلعم سے تھے تو ہم عذ

حقیقت کو پہر کچہ جواب نہ آویگا روایت ہی کہ پیدا کیا اللہ تعالی نی دوزخ مین ایک پہاڑ
کہ نام اوسکا سعود ہے اوسکے ستر برس کے چڑہائی ہی فرشتے اوپر دوزخیون کو چڑہاوینگے
پہر اونکو اوسکے اوپر سی گراوینگے اسیطرح ہزار برس تک عذاب ہیوںگا پہر دوزخ والے پیاسے
واسطی چلاوینگے کہ ہماری جگر کو آگ کہا گئی الہی ہماری واسطی ایک ابر بہیج کہ پانی برسی پہر
ابر معلوم ہوگا اوس مین سی سانپ اور بچہو برسینگی پہر ہزار برس کی بعد فریاد کرینگی کہ الہی
ہمکو پانی ملی پہر ایک ابر سیاہ نمودار ہوگا تو دوزخی جانینگے کہ اب مینہ برسیگا بعد تہوڑی
دیر کی سانپ مانند گردنون شتر کی برسینگے جب وہ سانپ اونکو کاٹین گے اونکا زہر ہزار برس تک
رہیگا الغرض پہر ساکنان دوزخ مالک کو پکارینگے وہ ہزار برس تک جواب نہ دیگا پہر کہینگے کہ
ہمارے مینہی مالک کو پکارا کچہ جواب نہ دیا پہر پکارینگی ای مالک کباب ہوگئے دل ہمارے ہمارا حلق خشک ہو گیا پہر مالک
انکو آب حمیم پلاویگا تو منہ جہلس جاویگا اور منہ کا گوشت گر پڑیگا اور جسوقت وہ گرم پانی شکم مین جاویگا
تو انتڑیان کٹ کٹ کر باہر نکل پڑینگے چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہے انا اعتدنا للظالمین نارا احاط
بہم سرادقہا وان یستغیثوا یغاثوا بماء کالمہل یشوی الوجوہ بئس الشراب وساءت مرتفقا یعنی
[illegible] ہونگے آگ وہ آگ اونکو چارونطرف سی گہیر لیگی یعنی مانند قناتونکی گہیر لیگی اور اگر فریاد کرینگے پیاسے
فریاد کو پہنچ جاوینگی ساتہ اوس پانی کے کہ مانند تانبی گلی ہوئی کی ہی وہ پانی اونکی منہ کو بہون ڈالیگا
اور برا پانی ہی اور برے جگہ ہی آگ کی اور اگر کہانیکے فریاد کرینگے تو طعام زقوم ملیگا جسوقت
کہاوینگے تو دماغ اور منہ سے آگ کی شعلے نکلینگے اور دوزخی اندہی گونگے بہری ہوجاوینگے یعنی
کسیکو نہ دیکہیگا اور کسیکی فریاد کو نہ پہنچیگا اور تمنا کرینگی موت کی تو اونکو موت نہ آویگی
حضرت نے فرمایا بعضے لوگ میری امت کے سات ہزار برس کی بعد دوزخ سی جل کر نکلینگے یہ وہ
لوگ ہونگے کہ جنہون نے اپنی بدنکا گوشت حرام کہانیسی موٹا کیا ہی اور یہ وہ لوگ ہونگے کہ اپنے
دنیکو لہو ولعب مین گذارتی ہین اور کپڑا حریر ریشمی پہنتی ہین مگر خدا کی بندگی سی برہنہ ہین
اور یہ وہ عالم ہونگی کہ علم پڑہ کر عمل نہین کرتے اور دنیا کمانی کی واسطی علم پڑہتے ہین
حدیث مین آیا ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ انتڑیان عالمون بی عمل کے نکال [illegible]
جاوینگے دوزخ مین ایسے عالم کو قران مین خدا نی گدہا کہا ہے اور یہ وہ لوگ ہونگی کہ آخرت سے

غافل تہی اور دنیا کی کام مین ہوشیار اور حدیث مین لکہا ہی کہ ہر عضو دوزخیون کا دوزخ
مین علحدہ ہو جائیگا اور دوزخ مین ایک مکان کہ نام اوسکا ویل ہی اوس مین کنوان عذابکا ہی
یہ اونکی واسطی ہی کہ جو کم تول کی خلق کو دیتے ہین اور وہ ویل ہی اونکی واسطی جو اپنی نمازون سے
بیخبر ہین یعنی جو شخص نماز تنگ وقت مین پڑہتی ہین چنانچہ اللہ تعالی کلام مجید مین فرماتا ہی فَوَیْلٌ
لِلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ یعنی پس عذاب ویل ہی اون نمازیونکی واسطی
جو اپنی نمازونسی بیخبر ہین یعنی نماز کبہی پڑہتی ہین اور کبہی نہین پڑہتی اور وہ ویل اونکی واسطی ہی جو اپنی قول
و قرارکو توڑتی ہین اور ہر ایک قرار توڑنی والا آگ کی شعلی پر چڑہایا جاویگا اور کان او ناک سے پیپ
نکلی گی جیسا کہ کافر عذابسی پناہ مانگین گی ویساہی توڑنیوالی بہی قول و قرار کی عذابسی مارے جلنے کے بہاگینگے
اور حضرت نی فرمایا ہی کہ ایک گروہ دوزخ مین پڑیگا کہ پیٹ اوسکا سوجہکر پہاڑ کی برابر ہو جائیگا اور وہ
گروہ طوق اور زنجیر مین جکڑا ہوگا جسوقت وہ لوگ ارادہ اوٹہنی کا کرینگی تشکم کی بوجہ سی گر گر پڑینگی اور
گرزونسی ماری جاینگی وہ گدہونکی طرح چلاینگی یہ لوگ ہونگی کہ بیاج اور سود کہاتی تہی پہر ایک گروہ دوزخ
مین پڑیگا کہ نیچی کا ہونٹہ پاؤن پر پڑا ہوگا اور اوپر کا ہونٹہ سر پر ہوگا اور اونکی منہون سی پیپ اور لہو
بہتا ہوگا اور دوزخ کی پیاسونکو آب حمیم پلایا جاویگا یہ وہ لوگ ہونگی کہ جہوٹی گواہیان دیتی تہی
پہر ایک قوم پڑیگی کہ فرشتی آگ کی چہڑیان مارین گی اور کالا لہو آگ سی جلا ہوا اون کی بدن سے
نکلیگا اور اسقدر گندگ کی سی بو اونکی بدن سی نکلیگی کہ ساری دوزخی اوس بو سے
گہبرا جاینگی وہ بہی مثال گدہونکی چلاینگی یہ وہ لوگ ہین کہ ناحق خون کرتی تہی اور دوزخ
ایک خندق ہی اوسمین ایک گروہ قید ہوگا اوسکو گندک کی کپڑی پہنائی جاینگی اور بدبو سی انگار
نکلین گے اور اونکا سر لوہی کی موگریونسی کوٹا جایگا یہ وہ لوگ ہین کہ اپنی ماں باپکو ستاتی تہی
اور ایک گروہ دوزخ مین ہوگا کہ اوسکی پیشاب کی جگہ سی آگ نکلا کریگی اور اونکی گلی اور
پاؤن مین طوق اور زنجیرین پڑی ہونگی اور وہ فریاد کرینگی کہ ہای کوئی بچانیوالا ہی ہای کوئی
رحم کرنیوالا ہی ہای کوئی بخشنی والا ہی یہ وہ لوگ ہونگی کہ زنا اور حرام کرتی تہی اور زنی ہونیکو
ناخوش رکہتی تہی اسواسطی کہ حدیث سی ثابت ہی جو شخص نامحرم عورتکو قصدًا دیکہے اسکو
ہی زنا ثابت ہو جاتا ہی مسلمان مرد اور عورت کو چاہیئی کہ سوای اپنی محرم کی اور کسیکو

انکہ سی نہ دیکہین کہ بہت منع ہی چنانچہ خود اللہ تعالی اسبات مین ہمارے نبی حضرت کو تاکید فرماتا ہی کہ
قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
يَصْنَعُونَ ۝ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
یعنی ای محمد تو ایمان والی مردونسی کہدی کہ اپنی انکہونکو نامحرم عورتونکی دیکہنی سی چہپاوین اور بچاوین
اپنی سترونکو حرام کاریسی ان انکہونکو چہپانا نامحرم سی اور حرام کاریسی بچانا اونکی واسطی بہت اچہا ہی
بیشک اللہ تعالی تو خوب خبردار ہی جو کچہ تم فعل کرتی ہو اور ای محمد مسلمان عورتونسی بہی کہدی کہ وہ بہی
اپنی انکہونکو نامحرم مردونکی دیکہنی سی چہپاوین اور اپنی شرمگاہونکو حرامکاریسی بچاوین اور اپنا
بناؤ سنگار کسی پر ظاہر نکرین اِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ مگر اپنی خاوندونکی واسطی بناؤ سنگار کرنا مضایقہ نہین
اور حدیث مین آیا ہی کہ چالیس برس تک چہوڑنیوالا نماز کا عذاب کیا جاویگا اور حضرت نی فرمایا
کہ جو شخص نماز چہوڑ دیتا ہی اوسکا حشر فرعون اور ہامان اور قارون اور ابی بن خلف کے ساتہ ہوگا
یعنی جو ان کافرونکا حال ہوگا وہی حال بی نمازیونکا اونکی ساتہ ہوگا روایت ہی ابو ہریرہ رضی
رضی اللہ عنہ سی کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلعم نی کہ جب قیامت قائم ہوگی تو ایک سانپ دوزخ سی
نکلیگا کہ نام اوسکا حریش ہی سر اوسکا ساتوین آسمان پر ہوگا اور دم اوسکی تحت الثری مین ہوگی حضرت
جبرئیل اوس سی پوچہین گی کہ ای حریش تو دوزخ سی کیون نکلا ہی وہ کہیگا مجہکو محمد کی امت مین سی
پانچ گروہ درکار ہین اول تو چہوڑنیوالا نماز کا دوسرا نہ دینی والا زکوۃ کا تیسرا پینی والا شراب کا چوتہا
کہانیوالا بیاج کا پانچوان جو کہ دنیا کی باتین مسجد مین کرتا ہی پس وہ سانپ ان پانچون گروہ
کو اپنی منہ مین لیکر دوزخ مین پہر جاویگا نعوذ باللہ منہا روایت ہی کعب بن احبار رضی اللہ عنہ
سی کہ تحقیق حضرت نی فرمایا کہ قیامت کی دن لایا جاویگا اسطرح پینی والا شراب کا کہ اوسکی گردن مین
کوزہ شراب کا اور اوسکی ہاتہ مین طنبورہ ہوگا پہر وہ آگ کی سولی پر دہرا جائیگا اور ایک پکارنیوالا پکاریگا
کہ یہ فلانی شخص کا بیٹا ہی شراب پیا کرتا تہا اسکو دوزخ مین خوب جلاؤ پہر اوسکی منہ سی
اسقدر بدبو آویگی کہ ساری دوزخی مارے بدبو کی خدا سی فریاد کرینگی الہی ہم اس بدبو کی
گہبراتی ہین ہمارا دماغ سڑا جاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی کہ جسکو شراب پی دوزخ مین پیکا
بعد ہزار برس کی پکاریگا کہ مین پیاسا ہون مالک اوسکو اسی برس تک جواب نہ دیگا ہو

بدنکا پسینہ زیادہ تر آویگا اور ایذا بہت دیگا پہر پکاریگا الٰہی مجھسے یہ پسینہ دور کر کہ بڑی بو آتی
وہ پسینہ اوسکے بدنسی ہرگز دور نہوگا اوسکو اسقدر آگ کہا ویگے کہ تمام بدن اوسکا جلکر
ہو کر نیا تیار ہوتا رہیگا تمام ہڈیان اوسکی آگ ہو جاوینگی پہر اوسکی گلے مین بہاری طوق ڈالا جائیگا
اور دوزخ کے زنجیر و رسنی شکلین بند ہینگی پہر وہ شرابی پانی مانگی کا آب حمیم دیگا پہر اوسکو آگلی صندوق
مین ہزار برس قید کرینگے پہر اوسکو نکال کی طرح طرحکا عذاب کرینگے پہر وہ فریاد کریگا
کہ ہای مین پیاسا ہون میرا جگر بہن کیا پہر اوسکو ایک سانپ آگ کا نگل جائیگا پہر وہ دوزخ
مین کہڑا ہوگا پہر اوسکے سرپہ تاج آگ کا رکہینگے حضرت نے فرمایا کہ دوزخ مین ایک جنگل ہے نام
اوسکا ہبہب ہی اوسمین اوسکو کہڑا کرینگے پہر اوسکو چہریان مارینگے پہر وہ شرابی حضرت کو پکاریگا
وامحمداہ وامحمداہ میری فریاد کو پہنچو عجب طرحکا بہیر رنگ برنگ عذاب ہو رہا ہے مین آپکی امت میں
تہا پہر جناب پیغمبر اوسکی آواز سنینگے اوسوقت درگاہ الٰہی مین عرض کرینگے خداوندا میری امت کا ایک
شخص آواز دیتا ہے جلکے قطر فنسی مجھے ہی شاید میری امت مین کا کوئی جاتا ہی اور عذاب و سیر ہوتا ہی الله تعالے
جل شانہ فرمادیگا ای محمد ہاں تیری امت کا یہ شخص ہے مگر شراب پیتا تہا اور نشے کی حالت مین مرگیا
تہا اسمین اوسکو حالت مستی کا ہوتا تہا یا جو کوئی جس خیال مین مرگیا اوسی خیال مین اوسکا حشر
ہوگا پہر جناب محمد مصطفی عرض کرینگی خداوندا اوسکو ہمیشہ عذاب ہوگا یا وہ دوزخسی نکالا جائیگا
جناب ارحم الراحمین فرمادیگا کہ وہ اپنی سزا کو پہنچ گیا اب وہ دوزخسی نکلیگا کسواسطی کہ
میری توحید اور تیری رسالت کا اقرار کرتا تہا اوسنی شرک نکیا تہا مگر شراب مین گرفتار تہا اور
مین اوسکی نور ایمان کا تہا اسواسطی مینی بخشا پہر حضرت کے اوسکے شفاعت کرینگے وہ شخص
دوزخسی نکلیگا اور بہشت مین داخل ہوگا جو شخص کفر اور شرک سے توبہ کریگا اگرچہ گناہ کی
سبب سے دوزخ مین پڑیگا لیکن انجام اوسکا بخیر ہے مشرک کو الله تعالے ہرگز نہ بخشیگا غرضکہ اسیطرح
سب گناہ کبیرہ کا عذاب جدا جدا مقرر ہے الله تعالے سارے عذابونسی پناہ مین رکہے عبد الله بن عباس رضی الله عنہ
سے روایت ہے کہ محمد صلی الله علیہ وسلم کی امت کے گنہگار لوگ ہزار برس کی بعد دوزخ مین چلا کے پکارینگے
یا الله پہر ہزار برس کے بعد پکارینگے یا قیوم پہر ہزار برس کے بعد لوگ کہینگے یا رحمن ہزار برس کے بعد چلاوینگے
یا رحیم پہر ہزار برس کے بعد پکارینگی یا حنان پہر ہزار برس کے بعد آواز دینگی یا منان پہر الله حکم جبرئیل کو بہیجیگا کہ ای

جبرئیل آتش دوزخ کی گنہگار امت محمد کی ساتھ کیا معاملہ کیا ستا عرض کرینگی الٰہی آپ تو علیم بذات الصدور یعنی تو
خوب غیبونکا حال جانتا ہی اور تو دانا اور بینا ہی اونکی حالسی کچھ میری کہنی کی احتیاج نہیں ہے پھر
جناب رحم الرحیمین کہیگا ای جبرئیل جا اور دیکھ کیا حال ہی اونکا اس وقت ہماری رحم کا ہی پھر جبرئیل
حکم رب جلیل کا سنتی ہی مالک کے پاس جاوینگی مالک دوزخ اونکی تعظیم کو اوٹھیگا اور پوچھیگا ای جبرئیل تمہارا
پھر کسواسطی آئی ہو تمہاری صورت رحم کی ہی اور میری صورت قہر کی ہی جبرئیل کہینگی بہلا تو کہہ
امت محمد کی ساتھ کیا معاملہ کیا وہ جواب دیگا اونکا تو برا حال ہی اور تنگ مقام مین ہین آگ اونکی ہڈیون تک
لگ گئی گوشت پوست کچھ باقی نہ رکھا لیکن منہ اور دل اونکا سلامت رکھا ہی کیونکہ اوسمین ایمان تھا پھر جبرئیل
کہینگی ای مالک بہلا آپ حجاب میری سامنی سے دور کر کہ مین بہی تو اونکا حال دیکہون پھر حجاب دور ہوگا جبرئیل دوزخ کی طرف
دیکہینگی کہ برا حال ہی جسوقت دوزخی جبرئیل کو دیکہینگی تو سب کہینگی سبحان اللہ کیا اچھی صورتکا فرشتہ آیا ہی یہ
فرشتہ ہمکو عذاب نکریگا پھر دوزخی مالک سی پوچہینگی کہ خوبصورت فرشتہ کون ہی مالک کہیگا کہ جبرئیل امانتدار
خدای کریم ہی محمد پر یہی وحی لاتی تہی اب تمہاری ان مخلصی کی قریب آئی پس جسوقت دوزخی نام محمد کا
سنینگی تو بی اختیار چلاوینگی یا محمداہ پھر سب آبدیدہ ہو کر کہینگی ای جبرئیل ہمارا سلام محمد پر پہنچاؤ اور
ہماری احوال بد بو سنی آگاہ کرو کہ یا رسول اللہ آپ ہمکو بہول گئی اور آپ دوزخ مین ہمکو چہوڑ گئی ہم کئی ہزار
برس دوزخ مین جلی یہ حال سنتی ہی جبرئیل درگاہ الٰہی مین حاضر ہونگی اللہ تعالی فرمایگا ای جبرئیل تو نی کسطرح سے
امت کا حال دیکہا عرض کرینگی یارب تو اونکی حالسی خوب واقف ہی وہ تنگ مکان مین ہین سیاہ
[illegible] اونکی رنگ کالی ہو گئی پھر پوچہیگا کہ کچھ تجہسے امت محمد نی سوال بہی کیا ہی عرض کرینگی کہ ہان
[illegible] کہا ہی کہ ہمارا سلام محمد پر پہنچاؤ اور ہماری زبون حالسی واقف کرو پھر خدا تعالی فرمایگا
جا محمد کو امت کی حالسی مطلع کر جبرئیل یہ فرمان سنتی ہی جہٹ پٹ حضرت کی پاس حاضر ہونگی [illegible]
[illegible] ہی کہ اوسدن حضرت بیچ درخت طوبیٰ کی تخت پر ایک موتی کی خیمی مین بیٹہی ہونگی اور [illegible]
[illegible] سنہری ہونگی پھر جبرئیل رو رو کر عرض کرینگی کہ یا رسول اللہ آپکی امت گنہگار کو دوزخ
مین جلتا دیکہ آیا ہون کبیرہ گناہ کرکی مرگئی تہی اس لیی عذاب برزخ الیم مین گرفتار ہین آپکو سبنی سلام کہا
اور پکارتی ہین یا محمداہ جناب پیغمبر بی اختیار رو کر کہینگی [illegible] امتی امتی یعنی [illegible]
[illegible] پھر حضرت [illegible] اور ساری پیغمبر لوگ آپکی [illegible]

طرف کھڑی ہونگی پھر اللہ تعالیٰ کی اسقدر حمد و ثنا بیان کرینگی کہ ایسی حمد و ثنا کبھی نہ ہوئی ہوگی پھر سجدہ
حمد و ثنا بیان کرتی ہوئی سجدہ میں گر پڑینگی بعضے کہتے ہیں کہ سات دن تک سجدہ میں رہینگی اور بعضے کہتے ہیں
کہ چودہ دن تک سجدہ میں پڑی رہینگی پھر حقتعالیٰ جل شانہ فرماویگا ای میری حبیبہ تو اپنی سر کو اوٹھا
اور جو کچھ مانگنا ہو مانگ کہ میں قبول کرونگا پھر حضرت دونی بی بی عرض کرینگی کہ الٰہی میری لوگ دوزخ میں جلگئی اور ایسی
کو پہنچے الٰہی انکو دوزخ سی نکالکر بہشت میں داخلکر جناب الٰہی فرماویگا میں تیری شفاعت قبول کی تو اب جا اور
انکو میرا سلام پہنچا اور نکال دوزخ سی جسنی سچی دل سی کہا ہو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پیغمبر اور [illegible] ساتہ دوزخکی طرف جائینگی جسوقت مالک چہرہ مبارک کو دیکھیگا [illegible] اور
تعظیم کیواسطی منبر سی اوتریگا حضرت پوچھینگی ای مالک میری امتکا کیا حال ہی عرض کریگا کہ برا حال ہی
اور [illegible] خدا [illegible] حضرت مالک سی دوزخ کھلوائینگی ساری دوزخی پیغمبر کو دیکھکے چلاوینگی
کہ یا رسول اللہ آگ نی ہمارے تنکو [illegible] اور [illegible] کو خوب جلایا اور بعضے لوگ کہینگی یا رسول اللہ آگ [illegible]
ہمارے زانو تک جل گئی کوئی کہیگا یا رسول اللہ ہمکو دوزخنی اسقدر جلایا کہ تمام ہڈیان [illegible] کی ہوگئیں
کوئی پکاریگا یا نبی اللہ ہم سینی تک جل گئی کوئی بولیگا یا محمد ہم سر سی پاؤں تلک جل گئی دوزخ میں
یا رسول اللہ کیا آپ ہمکو بھول گئی تب حضرت عذر کرینگی کہ تمہاری حالکی خبر نہ تھی پھر حضرت سب کو دوزخ
نکالینگی [illegible] کالی ہوگئی پھر آپ سبکو لیجاکر ایک درخت کے تلی کھڑا کرینگی اوس درخت کی جڑ سی چشمہ
جاری ہوگی اوسمیں سبکو غسل دلوائینگی جسوقت وہ لوگ نہا دہو چکینگی تو [illegible] چودہویں
رات کی چاند کی چمکتا ہوگا [illegible] پیشانی پر لکھا ہوگا کہ یہ قوم جہنمی ہین آزاد کیے ہوئے [illegible] اللہ تعالیٰ کے
انکو [illegible] دوزخ سے آزاد کیا ہی پھر سب بہشت میں داخل ہونگی بہشتی انکو دیکھکر [illegible]
اللہ تعالیٰ نی دوزخ سی نکالا کہ پیشانی پر لکھا ہی کہ یہ قوم جہنمی ہین یعنی جہنم سے آزاد کیے ہین [illegible]
یہ قوم ہوگا عرض کرینگی الٰہی جسطرح تو نی ہمکو دوزخ سی آزاد کیا ہی اسیطرح [illegible]
ہمیشہ ہوگا اللہ تعالیٰ اوس [illegible] انکی پیشانی سی [illegible] کہ یہ لوگ جہنمی [illegible] جسوقت [illegible]
کہ قوم مسلمان دوزخ سی نکلکر بہشت میں گئی تو سب [illegible] وہ نہین [illegible] کاشکی ہم بھی ایمان [illegible] مسلمان ہوتی [illegible]
اسطرح [illegible] دوزخ سی نکلکر بہشت میں جاتے ابد الآباد دوزخ میں [illegible] روایت ہے کہ قیامت کی دن [illegible]
لائی جاویگی اور بہشت [illegible] جائیگا [illegible] یہ موت ہی پھر [illegible]

اسی طرح کافروں کو دکھلاوینگی اور بہشتی وہ بہشتی کہینگے کہ ہم پہچانتی ہو کہ یہ کون ہی کافر کہینگے کہ ہان موت ہے پہر
دنیا جنت اور دوزخ کے بیچ ذبح کرینگی تب بہشتی جنت کی طرف متوجہ ہوکر کہینگے ای اہل بہشت اب تم ہمیشہ ہمیشہ
عیش چین مین آرام کرو اب تمکو کچھ خوف ہی نہ رنج اب تمہاری موت ذبح ہو لی اب کبھی تمکو موت آویگی
نہ سب پکار کر بولینگے کہ الحمد للہ ہمکو اللہ تعالی نے بہشت کا وارث کردیا جو وعدہ ہمارے رب نے ہمسے
کیا تہا پورا ہوا پہر ملائک دوزخ کی طرف اپنا منہ کر کے کہینگے ای دوزخیو تمہاری موت ذبح ہوگئی ہے اب تمہاری
موت کو بہی موت آگئی اب تم ہمیشہ دوزخ مین پڑی رہو تم کافر اور مشرک تہی بہشت تم پر حرام ہی اب تم پکارو اونکو
جنکو تم دنیا مین بجای خدا کی اور انکے واسطے پکارتی تہی اور بلاؤ انکو جنکو خدا کا شریک ٹہہراتی تہی پہر کافر جو
دوزخ مین ہونگی جب ساری کافر طمع شفاعت سے نا امید ہونگی تو مایوس ہوکر کہینگی اب ہمارا اس دوزخ سی نکلنی کی نہین رہی پہر اللہ تعالی
کہیگا فرشتون سے اونسی کہو کہ جیسی تم ہمکو اور آج کی دن کو دنیا مین بہول گئی تہی اب ہم بہی تمکو فراموش کیا پہر وہ
دوزخ کا [illegible] بند ہو جاویگا کبہی کہلیگا الہی مسلمان کر کے دنیا سے اوٹہانا اور اپنی قہر سے بچانا حدیث مین
روایت ہے کہ جب جہنم کو قیامت کی دن کہڑا کرینگی تو ساری پیغمبر اپنی اپنی امت کی ساتہ اوسکی کناری ہونگی
اور سبکی نامہ اعمال ہاتہ مین دیئی جاینگی اور جب دوزخ کو دیکہینگی اور اوسکی آواز کو پانسو برس کی راہ سی
سنینگی تو ہر شخص کہیگا اوسی کا نفسی نفسی یہانتک کہ خلیل اللہ اور کلیم اللہ بہی نفسی نفسی بولینگی اور گہٹنونکے بل گر پڑینگی
اور کہینگی کہ ہمکو طاقت بخشش مانگنی کی نہین ہے ہم اپنی حال مین خود گرفتار ہین پہر ہمارے حضرت بولینگی امتی امتی
پس جسوقت آگ اونکی نزدیک آویگی تب جناب پیغمبر فرماوینگے کہ ای آگ طفیل نمازیونکی اور طفیل صدقہ دینی والونکی اور
طفیل روزہ دارونکی [illegible] لوگون کی پاس سی چلی جا وہ نہ جاویگی پہر جبرئیل کہینگی کہ رسول اللہ [illegible] آگ
[illegible] بیچوالونکی اور طفیل توبہ کرنیوالونکی انکی پاس سی چلی جا جب حضرت اسطرح سی کہینگی پہر وہ آگ چلی جاویگی اور جو [illegible]
آیا ہی کہ بعضی گنہگار جو انکو جو دنیا مین خوف الہی سی روتی ہین اونکو کناری دوزخ کی کہڑا کرینگی اور آگ کی شعلی
جلانیکا کرینگی پہر فرشتی اوسوقت اون گنہگارونکی آنسو نکلا کر آتش دوزخ پر چہڑکینگی وہ آگ فی الفور بجہ جاویگی
اور لکہا ہے کہ ایک شخص کو ملائک پکڑکر دوزخ کی طرف لیجاوینگی وہ بندہ اپنی جی سی کہیگا کہ یارب میرا رسول فرماتا تہا
کہ جو کوئی روئی خوف خدا سی یہانتک کی بال بہی تر ہو جاوی تو اللہ تعالی دوزخ کی آگ سی بچاویگا الہی تحقیق دانا بینا ہی
[illegible] میری خوف [illegible] میں رویا کرتا تہا مجکو دوزخ مین نہ ڈالنا [illegible] رسول حق [illegible] پہر اللہ
اللہ تعالی رونیکی برکت سی بخشدیگا [illegible] حدیث مین آئی ہی مسلمانو تمکو چاہیی

کہ جناب الٰہی میں توبہ کرتی ہیں اور اسکی فضل و کرم کی امیدوار رہیں اللہ تعالیٰ اپنی حبیب کے طفیل سی بخشدیگا الٰہی تو اپنی فضل و کرم سی سب مسلمانونکو کفر اور شرک سی بچائیو اور میں تیری درگاہ میں یہ مناجات کرتا ہوں قبول فرمائیو بطفیل محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے کہ جسکے شفاعت کے امیدوار ہم سب گنہگار ہیں رب العالمین مناجات

الٰہی اپنی نبی کا مجھے مزار دکھا
الٰہی مجھکو گناہونکا تو نہ بار دکھا
الٰہی تجھسے چاہی یہی مری آنکھ
کہ فاسقونکا نہ تو مجھکو کاروبار دکھا
بچانا مجھکو خدا کبر اور تکبر سے
نہ راہ مجھکو بدون کی تو زینہار دکھا
الٰہی عشق مجاز سے تو رہا مجھکو

حریم کعبہ کا اپنی مجھے حصار دکھا
الٰہی مجھکو بچانا تو شرک و بدعت سے
کہ مجھکو شہر مدینہ بھی ایکبار دکھا
بچانا میری تئیں حق تو مکار شیطان سے
بہت تو میری تئیں عجز و انکسار دکھا
الٰہی مجھپہ سدا اپنی رکھ نگاہ کرم
مجھی تو عشق حقیقی کی اب بہار دکھا
جمال احمد مختار رو ما و فا ر دکھا

نگاہ رکھ تو مجھے ایسا کہ نا ہو دکھا
نہ راہ مجھکو ضلالت کی زینہار دکھا
یہی میں کہتا ہوں تجھسے ہی مجھکو خلد دکھا
نہ راہ مجھکو تو شیطان کے خار زار دکھا
الٰہی سخت گرفتار ہوں اپنا ہو مومن
تو مجھکو راہ محمد کی اسطرح سو گزار دکھا
الٰہی بخشندی فیاض کی خطا تو دکھا

تمام شد الحمد للہ کہ نسخہ قیامت نامہ از دست کارگزاران مطبع احمدی بتاریخ
بست و سوم شہر ذی الحجہ سنہ ۱۲ سنہ ہجری در شہر کانپور محلہ
لاٹوش محال حلہ انطباع پوشیدہ نظارگیان را روشنی
افزای دیدہ دل گردید کتبہ محمد عبد اللہ
لکھنوی عفی
عنہ